ناول تیرے عشق میں ہے مر جانا
رائیٹر نمرہ خان
ایپیسوڈ23

پہلے ہم آہستہ آہستہ ان لوگوں کو ماریں کے تاک ہمارا راستہ کھلا ہو جائے اور اسکے بعد اندر جتنے لوگ ہوگے ان کا . سنان نے اپنی ٹیم کو دیکھ کر سمجھایا .

ڈن سب نے مل کر کہا . .

اور ہاں ان سب کو مار کر ہم الگ الگ حصے میں تقسیم ہو جائے گے تاک دشمن کو بھاگنے کا موقع نا مل سکے . . نعرا تکبیر . اللّٰہ اکبر . .

ایک دوسرے کو گڈلک کہتے آگے بڑھے یہ نعرہ

ان کی جیت کا ضامن ہوا کرتا تھا . .
ان کی پیش قدمی پے بہت سے آدمی راستے میں رکاوٹ بنے لیکن ایشام کی ٹیمز پاور فل تھیں . ایک ایک کرکے وہ بہت خاموشی سے سب کو موت کے کھات اتارتے جا رہے تھے . .
یہ کیا ہو رہا ہے . اندر بیٹھے یامین اور اسکے دوست حیران تھے وہ سمجھ گئے تھے دشمن نے حملہ کیا . . .
نواز تمہارا کام شروع ہو چکا ہے جلدی سے بندے لو اور مقابلہ کرو . . یامین بولا تو نواز نے بھی اپنی ٹیم تیار کرلی ایشام کی ٹیم اندرا چکی تھی . .

mkm.fan

یامین اور نواز بھی ان کا مقابلہ کرنے کو تیار تھے .کیونکہ ایشام کی ٹیم نے پورے محل کو گھیر چکی تھی باہر بھاگنے کا اب کوئی راستہ ان کے پاس نہیں بچا تھا.

یامین کی ٹیم نے بھی فائرنگ شروع کر دی تھی . دونوں نے طرف سے گولیاں چل رہی تھی

ایشام اور سنان اگے بڑھتے جا رہے تھے اور لوگوں پر گولیاں برسا رہے تھے . وہ سب تباہ کرتے جا رہے تھے .

سنان اور ایشام آگے بڑھتے جا رہے تھے لوگوں کی لاشیں ادھر ادھر پڑے ہوئے تھے .آخر کار ایشام کی ٹیم کے آگے یامین کی ٹیم ہار چکی

mkm.fan

تھی اور سب اپنی اپنی موت کو پہنچ چکے تھے
اب بس وہاں حیا اور یامین ہی زندہ بچے تھے .

.

ایشام . تم . نے . یہ سب کیا . ایشام کے رومال
اتارنے سے حیا بے یقینی سی ہوتی صدمے سے
بولی . .
کیسا لگا سرپرائز . . . ایشام اسکی آڑی رنگت
دیکھتے شیطانی انداز میں بولا .
تم نے مجھے دھوکہ دیا . تم تو مجھ سے محبت
کرتے تھے پھر یہ سب کیوں کیا . . حیا یک دم
آگ بگولا ہو گئی جس پر ایشام کا زور دار قہقہ
گونج اٹھا

محبت . . اسنے لفظ کو ایسے کہا جیسے زہر تھوکا ہو .
او حیا میڈم تمہاری اتنی اوقات ہے ک تم سے کوئی محبت کی جائے . . نفرت کرتا ہوں تم سے اتنی نفرت کے میں الفاظوں میں بیان نہیں کر سکتا . . مجھے یہاں تک پہنچنے کے لیے مجبوری میں تمہارے ساتھ محبت کا کھیل کھیلنا پڑا تاک تمہارے اور تمہارے باپ کے کالے کرتوت تک پہنچ سکو . تم ایک عورت نہیں ہو عورت کے نام پر دھبہ ہو . . تم عورت ہو عورت کی توہین کر گئی . تم ایک بے شرم اور غلیظ عورت ہو جس کو نا اپنی عزت کی پرواہ ہے اور

mkm.fan

نا دوسروں کی . اسکے چہرے پر زہریلی مسکراہٹ تھی
حیا کا چہرہ غصے سے سرخ ہو گیا اور وہ چلائی
..
تم نے مجھے اتنا بڑا دھوکہ دیا اور تم میری آنکھوں میں دھول جھوکتے رہے کتنے مکار انسان ہو تم .. تم نے مجھے ٹریپ کیا میں تمہیں زندہ نہیں چھوڑو گی . تم گھٹیاں انسان ہو آج میں تمہیں بتاؤ گی حیا مالک کیا چیز ہے . وہ پاگلوں کی طرح چلائی اسے یقین نہیں ہو رہا تھا ک ایشام نے استعمال کیا اپنے مقصد کے لیے ..
شٹ اپ بکواس بند رکھو اپنی ایشام کی دھاڑ

پورے محل میں گونجی تھی . .
تم جسی گھٹیاں لڑکی کی وجہ سے میں نے اپنی معصوم بیوی کو اذیت دی اسے تکلیف دی . میں صرف اپنی بیوی سے محبت کرتا عشق کرتا ہوں . . . تم پر تو میں تھوکنا بھی پسند نہیں کرتا . . . اور جتنا بھی وقت میں نے تمہارے ساتھ گزرا ہے وہ میرے لیے کسی جہنم سے کم نہیں . ایک سچ تو بتانا ہی بھول گیا میں اسکے چہرے پر تمسخر ابھر کے معدوم ہوا تھا . . .
ہمارا نکاح بھی جعلی ہوا تھا ایشام نے ہنس کر اسکے سر پر جیسے دھماکہ کیا تھا . .
کیا مطلب وہ دبی آواز میں غرائی سنان اور

یامین خاموشی سے کھڑے تھے یامین غصے سے اپنی بیٹی کو دیکھ رہا تھا . .
یہی مس حیا تمہیں کیا لگا تھا تم جیسی گھٹیاں عورت کو میں اتنے نکاح جیسے پاک رشتے میں لوگا تمہاری بھول تھی . وہ نکاح اصل نہیں تھا نقلی تھا . . صرف یہاں تک پہنچنے کے لیے تمہیں لگا تھا تمہارے لیے میں اپنی بیوی کو دھوکہ دوگا وہ میری دل کی دھڑکن ہے ایشام کا سکون ہے تمہاری وجہ سے میری بیوی بہت تڑپی ہے اسکا حساب تمہیں دینا ہوگا . . . ایشام اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کچھ عجیب لہجے میں بولا چہرے پر شیطانی مسکراہٹ تھی

. اور یہ مسکراہٹ حیا کے اندر جلتی ہوئی آگ پر ٹیل کا کام کر گئی . .

میں تمہیں اور تمہاری اس پاگل بیوی کو اپنے ہاتھوں سے جان سے مارو گی محبت ہے وہ تمہاری تمہارے سامنے اسے تڑپا تڑپا کر مارو گی اور تم کچھ کر بھی نہیں سکو گے مجھے دھوکہ دے کر تم نے بہت بڑی غلطی کی ہے . . تم دیکھو اب میں کیا کرتی ہوں وہ اسکا گریبان جگڑتی پوری قوت سے چلائی . .

شٹ اپ میری بیوی کا نام مت لینا اپنی گندی زبان سے . . . ایشام نے ایک دھاڑ کے ساتھ زور دار تھپڑ اسکے منہ پر مارا تھا وہ لڑکھڑا کر نیچے

گری
تم نے میری بیٹی پر ہاتھ کیسے اٹھایا یامین جو
کب سے خاموش تھا اب غصے سے چیخ اٹھا
تھا . .
مار ڈالو گی تمہیں . . حیا اس پر گولی چلاتی
کے . ایشام نے اس پر پہلے گولی چلا دی
حیا . . یامین کی درد ناک چیخ نکلی تھی . .
حیا تو سیدھا دماغ میں گولی لگنے کی وجہ سے
اسی وقت ڈھیر ہو گئی تھی . .
تمہاری تو . یامین نے غصے سے ایشام کا نشانہ
لیا اور گولی چلا دی . .
ایشام . سنان زور سے چیخا ایشام فورا سائیڈ

پر ہوا تھا گولی بازو کو چھو کر گزری تھی بازو سے تیزی سے خون نکلا شروع ہو گیا تھا ایشام نے لب بھینچ کر اپنے درد کو برداشت کیا اور خونخوار نظروں سے یامین کو دیکھا یامین کو اپنا سانس رکتا ہوا محسوس ہونے لگا .

کھیل ختم ہوا یامین مالک . اب اوپر پہنچ کر اپنی بیٹی کے ساتھ یہ کام کرنا . . تم لوگوں کی وجہ سے جتنی میں نے اور بیوی نے تکلیف اٹھائی ہے اسکا انجام اب دیکھو . . ایک دم سے وہ چیخ اٹھا تھا اور اور ساری کی ساری گولیاں یامین کے وجود میں اتاری تھی ک یامین تڑپ گیا تھا محل پورا خون سے بھر گیا تھا . . .

ہائے ایشام تو رنڈوا ہو گیا . حیا کی لاش دیکھ کر سنان نے بھرے افسوس سے ایشام کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر دکھی انداز میں بولا تو ایشام نے گھور کر اسے دیکھا جس پر سنان کا قہقہ بلند ہوا تھا .

چل یار میرا دل خراب ہو رہا ہے . . . ساری جگہ خون پڑا دیکھ کر سنان فورا بولا تو ایشام اور سنان باہر نکلے

وہ دونوں محل سے کچھ دور آ کر رک گئے . اب ان کی نظریں محل پر تھیں . . ایشام کے ہاتھ میں ریموٹ تھا اسنے وہاں جگہ جگہ چھوٹے چھوٹے بم فٹ کیے تھے . اب ان کو بوم کرنے

کا وقت آ گیا تھا
فائر ورکس دیکھنے ہے . ایشام نے شرارت سے پوچھا
ہاں دیکھا دو کب سے دیکھا نہیں وہ بھی شریر لہجے میں بولا .
اور اگلے ہی پل ایشام نے ایک بٹن پریس کیا . .
سامنے ایک بہہہھہہہدہہھ ہہما ہہک ہوا . ایک بار پھر پریس کیا دوسرا پہلے سے بھی اونچا تھا .
تیسرا چوتھا . .وہ جگہ اس وقت آتش فشاں ہی بن گئی تھی ہر طرف آگ کی شعلے اور دھواں دھواں تھا .
کھیل ختم وہ مسکرایا . .

مشن کومپلیٹ . . ایشام نے دل سے مسکراتے ہوئے سنان کو گلے لگایا تو وہ بھی مسکرا گیا ایشام اور سنان دونوں نے لندن سے آرمی کی ٹریننگ لی تھی اور یہ ایک راز تھا جو کسی کو پتا نہیں تھا . . . لندن میں ایشام کی ملاقات حیا سے ہوئی تھی جسے دیکھ کر حیا ایشام پر فدا ہو گئی لیکن ایشام کو کوئی دلچسبی نہیں تھی اس میں . . کچھ وقت بعد ان کو حیا اور اسکے باپ کے بارے میں علم ہوا کے دونوں بہت بڑے کینگ ہے . . ایشام نے ان دونوں کا وہاں کے سب ادھے برباد کر دیے تھے لیکن ان کو پاکستان کا پتا نہیں چل رہا تھا . جس کی وجہ

سے ایشام نے مجبور ہو کر حیا سے محبت کا کھیل کھیلا پھر وہ قلب سے نکاح کرنے کے لیے پاکستان ا گیا تھا یہاں بھی اس نے بہت ڈھونڈنے کی کوشش کی مگر کوئی سراخ نہیں ملا . . اور کچھ دن بعد حیا ایشام کے پیچھے ا گئی پھر ایشام کو حیا کے ساتھ نقلی نکاح کا ڈرامہ کرنا پڑا اور آج وہ اپنے مقصد میں کامیاب ہو چکا تھا اور ان کو اپنے انجام تک پہنچا دیا تھا . .

ایشام سچ جان کر بھابھی تمہارے ساتھ کیا کریں گی . سنان بے ساختہ اس سے سوال پوچھا . .

mkm.fan

یہاں تو شہید ہونے سے بچ گیا میں لیکن وہ مجھے اپنے ہاتھوں سے شہید ضرور کر دے گی . قلب کے بارے میں سوچتے ایشام جھنجھلا کر رہ گیا . .

ہاہاہا . سنان زور سے ہنسا .

شٹ ماہی گاڑی میں ہے . یک دم اسے ماہی کا خیال آیا وہ تیزی سے گاڑی کی طرف آیا . ماہی آنکھیں کھولو کیا ہوا . اسے بیہوش دیکھ کر وہ اسکو ہوش دلانے کی کوشش کرنے لگا . . مجھے لگتا ہے ڈر کی وجہ سے بیہوش ہو گئی چلو پہلے ہسپتال چلے تمہارے بازو سے بھی بہت خون بہہ رہا ہے . سنان تیزی سے بولا اور

mkm.fan

گاڑی میں بیٹھا تو ایشام بھی جلدی سے بیٹھا .

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

بچہ اس طرح مت رو تمہاری طبیعت مزید خراب ہو جائیں گی . . حدید اسے سمجھاتے ہوئے بول رہا تھا . . یازان کے کال کرنے کے بعد وہ حدید کے ساتھ سب یہاں موجود تھے اس کی حالت بہت خراب ہو رہی تھی . ہانیہ ملک اسے دیکھ کر خود رونا شروع ہو چکی تھی . . ازلان سالار اور یازان . بے بسی سے اسے قلب کو دیکھ رہے تھے کسی کو کچھ سمجھ نہیں ا رہا تھا ایشام کے اس میسج کے پیچھے کیا وجہ ہو سکتی ہے بھائی ،،،مجھے ،،،شام ,,کے پاس جانا ہے وہ

mkm.fan

ایسے کیسے کر سکتا ہے اسنے کیوں کہا ک وہ لوٹ کر ا سکتا ہے یا نہیں وہ مشکل میں ہوگا . . مجھے ایشام کے پاس جانا ہے . . قلب کے چہرے کا رنگ ہر گزرتے لمحے کے ساتھ سفید پڑتا جا رہا تھا وہ خشک ہوتے ہونٹوں کے ساتھ ہر لمحے میں ہمت چھوڑتے ہوئے پاگلوں کی طرح ایشام کو پکارنا شروع ہو چکی تھیں وہ اس وقت کوئی دیوانی لگ رہی تھی . .

یازان تمہارے پاس ایشام کے دوست کا نمبر ہے . حدید نے بے اختیار کہا . .

اسکا ایک ہی دوست ہے سنان میں اسے بھی رابطہ کرنے کی کوشش کی اسکا بھی نمبر بند

mkm.fan

جا رہا ہے . یازان پریشانی سے بولا . . . . .
بچہ میری بات سنو ایسے نہیں کرو . حدید نے
اسے تھاما وہ بس ایشام کو پکار رہی تھی .
تم اس کے لیے یہاں تڑپ رہی ہو وہ اپنی بیوی
کے ساتھ خوش ہوگا انجوائے کر رہا ہوگا اس نے
میسج بھی تمہیں صرف تنگ کرنے کے لیے کیا
ہے سالار کو یک دم غصہ آیا اسے قلب کی حالت
دیکھی نہیں جا رہی تھی . . .
نہیں ،،بھائی وہ ایسا نہیں کر سکتا ضرور کچھ ہے
میرا دل بہت گھبرا رہا ہے مجھے ایشام کے پاس
جانا بھائی آپ اسے لے کر آئے دیکھے صبح،،
ہونے والی ہے وہ ابھی تک نہیں آیا وہ کبھی

ایسا نہیں کرتا مجھے بہت عجیب لگ رہا ہے .
وہ اسے دیکھنا چاہتی تھی کیونک اسکا دل
اسے عجیب سے خدشات میں مبتلا کر رہا تھا
.
پلیز قلب خود کو سمبھالو ایشام ا جائیں گا .
ملک نے اسے تسلی دینا چاہی جبک اسکا دل
خود بے چین ہو رہا تھا . . .
اچھا تھیک ہے میں اسے لے اؤ گا پلیز خود کو
اذیت مت دو وہ اسکا چہرہ ہاتھوں میں لیے تڑپ
اٹھا تھا . .
بھائی مجھے . . ایشام کے پاس لے چلیں پلیز . .
میں مر جاؤ گی پلیز . مجھے لگتا ہے وہ مصیبت

mkm.fan

میں ہے اگر وہ نہیں آیا تو میں مر جاؤ گی اسے
لے آئے . . حدید کے سینے سے لگی وہ تڑپ رہی
تھی اس وقت وہ شاید اپنے خواس کھو چکی
تھیں قلب کو پینک کرتے دیکھ کر حدید کی
آنکھیں بھی نم ہو رہی تھیں . سالار اپنی بہن
یوں دیکھتے ہوئے بھاری دل کے ساتھ کھڑا تھا
جبکہ سب کی آنکھیں بھیگ چکی تھیں .
☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆
مجھے لگتا ہے گھر میں کوئی نہیں ہے . . .
ہسپتال سے وہ دونوں ابھی صبح کے سات بجے
گھر داخل ہوئے تھے جب ماہی نے ایشام سے
کہا وہ اسے اپنے گھر لے آیا تھا . .

روم میں قلب ہوگی . وہ دونوں دھڑکتے دل کے ساتھ کمرے میں داخل ہوئے سب اس ہی پوزیشن میں قلب کو چپ کروا رہے تھے . . .
قلب . . ایشام کی آواز پر سب نے چونک کر ایشام کی طرف دیکھا . . . ایشام کو اپنے سامنے سہی سلامت دیکھ کر قلب کو ایک نئی زندگی ملی تھی .
وہ بے ساختہ اس سے آ لگی پوری قوت سے لگی رو رہی تھی . ایشام کے لبو پر مسکراہٹ مچلی . .
اور شدت سے اسے خود میں بھینچ لیا اور محبت بھری ہلکی آواز میں سرگوشی کی

یوں نا آ کر سینے سے لگا کرو دل کی دھڑکنے تیز ہو جایا کرتی ہے . . کس دن تم مجھے اس طرح ماردوگی جاناں . قلب ایک جھٹکے میں اس سے دور ہوئی . اس کی آنکھوں میں خون اتر رہا تھا . .

چٹاخ

تھپڑ کی آواز پورے کمرے میں گونج گئی کچھ لمحہ بلکل خاموشی چھا گئی ایشام نے نظریں اٹھا کر قلب کی آنکھوں میں دیکھا جس کی آنکھیں تکلیف و غصے سے سرخ انگارا تھی . . وہ لب بھینچ گیا .

تمہیں مزہ آتا ہے مجھے تکلیف میں دیکھ کر

تو ایک کام کیوں نہیں کرتے تم اپنے ہاتھوں سے آج مجھے جان سے مار ہی دو روز روز کی تکلیف اور اذیت سے میری بھی جان چھوٹ جائیں گی . وہ بولی نہیں تھی بلک شدت بھرے لہجے میں دھاڑی تھی . .

قلب میری بات سنو ایسا نہیں ہے میں تمہیں . .

چٹاخ

خاموش ہو جاؤ خود اپنی بیوی کے ساتھ تم مزے کرتے رہے اور مجھے وہ گھٹیاں میسج بھیجتے ہوئے شرم نہیں آئے کیوں تم نے واپس نہیں آنا تھا تم نے . . کہیں اور جگہ تو نہیں ڈھونڈ لی رہنے کے لیے . وہ جو اپنی صفائی میں کچھ

بولنے ہی لگا تھا ک قلب کا ہاتھ ایک بار پھر
اٹھا تھا اور اسکے گال پر نشان چھوڑ گیا جبک
وہ حواس باختہ رہ گیا تھا . . . قلب جو کچھ
دیر پہلے اس کے لیے تڑپ رہی تھی رو رہی تھی
اب وہ بلکل بھی ویسی نہیں لگ رہی تھی . . .
مجھ سے بہت بڑی غلطی ہو گئی مجھے اپنی
پھول جیسی بہن تمہارے حوالے کرنی ہی نہیں
چاہیے تھی میری بہن کبھی ایسی نہیں تھی
تم نے میری بہن کا کیا حال بنا دیا حدید اپنی
بہن کو اس حال میں دیکھتے ہوئے اسے اپنے اس
فیصلے پر پچھتاوا ہو رہا تھا
تم میری چھوڑو تمہیں خبر ہے ک تمہاری دوسری

بہن اس وقت کہا ہے . . ایشام نے سخت لہجے میں حدید سے سوال کیا . اسے اس وقت سے حدید پر شدید غصہ ا رہا تھا

کیا مطلب . . حدید کو کچھ غلط ہونے کا احساس ہوا .

ماہی کی کوئی حبر ہے تمہیں کہا ہے وہ . . .

اسکا لہجہ ٹھنڈا تھا . سب نے حیرت سے ایک دوسرے کو دیکھا . .

ملک ماہی کہا ہے . . انہیں اب ماہی کی غیر موجودگی کا علم ہوا تھا . .

وہ اپنی دوست کے گھر گئی تھی اسکے بعد میں نے اسے نہیں دیکھا . . ملک کی رنگت اڑ

گئی . . .
کیا وہ واپس نہیں آئی وہ تو گھر پر بھی نہیں تھی . حدید کا چہرہ سفید پڑا ہاتھ پاؤ پھول گئے تھے . . .
ایشام ماہی کدھر ہے . . حدید کی آواز کانپ گئی باقی سب کے چہرے پر پریشانی تھی .
ماہی بچے اؤ اندر . . . ایشام کی آواز پر آہستہ آہستہ قدم اٹھاتی اندر داخل ہوئی تو حدید بھاگتے ہوئے اسکے پاس آیا تھا . . . .
گڑیا تم ٹھیک ہو کہا تھی تم . ماہی شدت سے حدید کے گلے لگتی پھوٹ پھوٹ کر رونا شروع ہو گئی حدید تڑپ اٹھا تھا . .

ماہی کیا ہوا ہے . . حدید بے چینی سے بولا . .
کیا ہم آرام سے بیٹھ کر بات سکتے ہے . . ایشام
کی آواز پر سب نے ہاں میں سر ہلایا اور بیٹھ
گئے . . ایشام کو سمجھ نہیں آیا وہ بات کہا سے
شروع کریں . پھر ایک گہرا سانس لیا
ایشام نے ایک ایک بات بلکل سچ سچ بتا دی
جس کو سن کے سب کو زور دار جھٹکا لگا تھا
وہ حیرت اور بے یقینی سے اسے دیکھ رہے تھے
جس نے اتنا بڑا سچ چھپایا تھا ان سے
ہاں اور ان کو انجام تک پہنچا نے کے لیے تم نے
دوسری شادی کرلی . اسنے طنزیہ ہنسی چھپانے
کی کوشش کی مگر چھپا نہ سکی . .

ایشام اس کی بات سنتا مسکرا کر اسکے قدموں میں تھا اور اسکی سرخ پڑتی آنکھوں میں دیکھا . .

وہ میری بیوی نہیں تھی .ہمارا نکاح ہی نہیں ہوا اسنے سنجیدہ لہجے میں کہتے سب کو حیران کیا تھا . .

کیا مطلب ہے تمہارا . قلب کو حیرت کا شدید جھٹکا لگا تھا

نکاح ہوا تھا . . لیکن نقلی نکاح ہوا تھا . . نکاح حواں بھی نقلی . . نکاح نامہ بھی نقلی نام بھی نقلی تو پھر کیسا نکاح . . . میں تمہاری جگہ مر کر بھی کسی کو نہیں دے سکتا . . . ایشام کی

بات پر ان کے سر پر دھماکہ ہوا وہ حیرت کے مارے بلکل ساکت ہو گئی کمرے میں محسوس کی جانے والی خاموشی چھا گئی تھی .
جھوٹ مت بولو پھر کیا نکاح کے بغیر تم اسکے ساتھ راتیں گزارتے رہے ہو . . قلب یک دم پھٹ پڑی تھی اسے یقین نہیں ا رہا تھا اس بات پر .
. ایشام بیچارگی سے اسے دیکھ گیا جو اب اصل روپ آہستہ آہستہ واپس ا رہی تھی . .
میں سچ بول رہا ہوں . . وہ رات کو کافی پی کر سوتی تھی میں ہر روز اس کی کافی میں نیند کی گولیاں ملا کر دیتا تھا اور خود مام ڈیڈ کے روم میں سوتا تھا تم خود تو کمرے میں آنے نہیں

mkm.fan

دیتی تھی اگر تمہیں یقین نہیں آتا تو ملازمہ
سے پوچھ لو اس کمرے میں کیمرا لگا ہوا چاہو
تو دیکھ سکتی ہو . . اسکی آنکھیں پھٹنے کی
حد تک کھل گئی قلب سر تھام گئی باقی سب
بھی صدمے میں تھے . .
اتنا بڑا دھوکہ دیا تم نے مجھے میں اب تمہارے
ساتھ نہیں رہو گی جا رہی ہوں میں یہاں سے . .
. اس کی آواز میں دکھ حیرت اور صدمہ سب
گھل گئے تھے . .
ایسا مت بولو اب تو تمہیں سارا سچ پتا چل
گیا نہ ایشام نے اسے تھامنا چاہا تو وہ فورا
پیچھے ہو گئی . . . . .

mkm.fan

کیا سچ ویسے تو محبت کے دعوے کرتے تھے . تم مجھے سچ بتا سکتے تھے مجھے اعتماد میں لے سکتے تھے میں تمہارا ساتھ دیتی تم نے تو مجھے اس قابل ہی نہیں سمجھا اور مجھے اذیت دیتے رہے . . اس کی آواز ٹوٹ گئی ایشام شرمندہ ہوا . . .

چلے بھائی مجھے اب یہاں نہیں رہنا حدید کو بولتی وہ آگے بڑھ گئی ایشام نے تیزی سے اسکا ہاتھ تھاما . . .

تم مجھے سزا دینا چاہتی ہو تو یہاں رہ کر بھی دے سکتی ہو تم مجھے تھپڑ مار لو جتنا مارنا چاہتی ہو مار لو مگر مجھے چھوڑ کر تو مت جاؤ

mkm.fan

یار میں مجبور تھا . . قلب کے جانے والی بات سن کر ایشام کو ایک لمحے کے لیے ایسے لگا جیسے کسی نے اسکے کلیجے سے دل کھینچ کر نکال دیا ہو .

اگر قلب ہمارے ساتھ جانا چاہتی ہے تو اسے جانے دو حدید سنجیدہ لہجے میں بولا

اگر تم نے میری بیوی کو یہاں سے لے جانے کی کوشش کی تو تمہاری بھی بیوی یہاں سے نہیں جائیں گی ایشام دھمکی آمیز لہجے میں بولا تو حدید نے سخت نظروں سے گھورا جو ہر بات میں اس کی بیوی کو بیچ میں لے آتا تھا

اور تم نہیں جاؤ گی . ایشام نے اسکا بازوں پکڑ

mkm.fan

کر اپنے قریب کیا .

تم ایسا کچھ نہیں کرو گے اور میں جا کر دکھاؤ گی جو تم نے کیا میں کبھی معاف نہیں کرو گی تمہیں . . . اور اگر اب تم نے مجھے روکنے کی کوشش کی تو یا میں اپنے ساتھ کچھ کر گزروں گی یا پھر تمہارا قتل کردو گی . . وہ اسکی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر وارن کر رہی تھی اور ایک جھٹکے میں اپنا بازو چھڑوایا . وہ پاگل اس ہاتھ کو بری طرح سے جھٹک گئی تھی جس پر اسے گولی لگی تھی وہ تکلیف سے لب بھینچ گیا تھا . اور وہ اسکے سامنے وہاں سے چلی گئی

ایشام نے غصے سے اپنا سر دیوار سے مارا وہ اسے چھوڑ کر چلی گئی تھی ..

جاری ہے۔

آپ سب کی محبت اور بے تابی کا بے حد شکریہ! قسط کا انتظار کرنا آپ کی دلچسپی کا ثبوت ہے لیکن گھریلو مصروفیات کی وجہ سے بعض اوقات قسط تیار ہونے میں دیر ہو سکتی ہے اس لئے دیرج رکھنا ہی بہترین حل ہے شکریہ!

mkm.fan